



برهانُ الہدی رہے تُو شادمان

سلامة سلامة رکھے تجھے خدا

جہاں بھی تُو رہے خوشی کا ہو سماں

سلامة سلامة رکھے تجھے خدا

تُو خوش رہے خوشی میں ہی بسرِ حیاہ ہو
تیرے خوشی میں خوش یہ ساری کائنات ہو
ہو روزِ عید شبِ شبِ بَرَات ہو
غمِ حسین کے سیوی نہ غم کی بات ہو
یہ غم سے ہی تو ہے زمین و آسمان
برہانِ دیں تُو پنجن کے دل کا چین ہے
جو فاطمہ کی بالیاں حسن حسین ہے
ہے تیری ذات میں تو پنجن نہاں
علی کے گھر میں دی حسن حسین نے نداء
مُنادی پنجن کا دے رہا ہے یہ صدا
یوہی بُلائے تُو اور ائے مؤمنان
حسن امام کی تجھے سخاوتیں ملی
کہ زین العابدین کی عبادتیں ملی
تُو اُن کا جان و دل وہ تیرے قلب و جاں
معز کے دور کی جلالتیں عیاں ہوئی
ستر میں کشف کی دلالتیں عیاں ہوئی
ہے تیرا دور یا امام کا زمان
اُنا کی شان میں ہے تُو اے سیفِ دیں کا لعل
مُجِب کے واسطے ہیں تیرے حاتمی کمال
ہر ایک دعا کی ملی ہے تجھ کو شان
خدا کرے یہ جلد امام کا ظہور ہو
ہو ماہ و آفتاب ساتھ نور نور ہو
امامی طیب سے مہک اُٹھے جہاں
ضریح فاطمہ کی خوش خبر سنائیگا
تُو سونے اور چاندی کی ضریح بنائیگا
یقین ہے تیرے ساتھ ہونگے ہم وہاں
سفینۃ النجاة میں سوار ہوگئے یقین ہے عالم ہیولی پار کر گئے





برہانِ دین تیرے جان نثار ہو گئے قدس کے قافلے میں ہم شمار ہو گئے
مبارک تجھے یہ خلد یہ جنان
مُجِب یہ تیرے خوش ہیں دعویٰ بہار میں نہ کوئی ہم نہ کوئی غم ہیں سب قرار میں
تیری رزا لیئے ہیں دین کے شعار میں تیری دعاء کی برکتیں ہیں کاروبار میں
دعاء کا سلسلہ یوہی رہے رواں
غمِ حسین میں یوں ہی جوان رہے سدا رواں لبوں سے غم کا یہ بیان رہے سدا
گوہر یہ تیری آنکھ سے رواں رہے سدا بُکاء و حُزن میں یہ مؤمنان رہے سدا
یہ غم سے ہی تو ہے سکون و اطمینان
حسامی جب تلک یہ سانس تن میں ہو تیرے برہانِ دین کا شکر ہر سُخن میں ہو تیرے
ہُنر کے جو بھی پھول اس چمن میں ہو تیرے برہانِ دین پہ وار دے جو فن میں ہو تیرے
لکھے تیرا قلم کہے تیری زباں

